

قاعدہ یہ ہے کہ جب آدمی کو سامان عیش و نشاط
اس طرح کی میسر ہوتی ہے جسے پیار کرتا ہے وہ
یاد آتا ہے۔ شہزادے نے مدت کے بعد یہ
فرحت و قضا جو دشت میں پائی، یار کی یاد آئی۔
اس سوچ میں بیٹھا تھا۔ ایک طرف سے لڑکیوں
کا غول سامنے آیا۔ یہ گھبرایا دھوکہ پا چکا تھا۔
سنجھل بیٹھا اور اسمائے رُڈِ سحر پڑھنے لگا۔

(ب)

جب پہر دن چڑھا، ایک بارگی پردہ اٹھا اور
بادشاہ نے برآمد ہو کر تخت مبارک پر جلوس
فرمایا۔ نوبت خانے میں شادیاں بننے لگیں۔

Roll No.

E-3322**B. A. (Part III)****Examination, 2021****URDU****Paper First****(Nasr, Dastan, Drama, Afsana)***Time : Three Hours]**[Maximum Marks : 75*

نوٹ: تمام سوالات حل کیجئے۔ تمام سوالات کے نمبر برابر
ہیں۔

۱۔ مندرجہ ذیل اقتباسات (الف) یا (ب) میں سے کسی
ایک کی تشریح کیجئے۔

(الف)

لکھئے۔

۳۔ ڈرامہ کی تعریف لکھئے اور اس کے اجزائے ترکیبی

بتائیے۔

(یا)

حبیب تنویر کی ڈرامہ نگاری پر ایک نوٹ لکھئے۔

۴۔ افسانہ کفن کا خلاصہ لکھئے۔

(یا)

منشی پریم چند کی افسانہ نگاری کا جائزہ لیجئے۔

۵۔ خلاصہ لکھئے۔ (کسی ایک کا)

کفن۔ دو شالہ۔ لاجوتی۔

سبھوں نے نذریں مبارک بادی گزاریں

اور سجدے خانے میں تسلیمات بجالائے۔

موافق قدر و منزلت کی ہر ایک کو سرفرازی

ہوئی۔ سب کے دل کو خوشی اور چین ہوا

جب دوپہر ہوئی۔ برخاست ہو کر اندر محل

میں داخل ہوئے خاصہ نوش فرما کر خواب

گاہ میں آرام کیا۔

۲۔ داستان کسے کہتے ہیں؟ بتائیے۔ اور اس کی عروج اور

زوال کے اسباب پر بھی روشنی ڈالئے۔

(یا)

رجب علی بیگ سرور کی داستان نگاری پر ایک نوٹ